۲۵

کیا خطبہ جمعہ پر بھی دفعہ ۱۴۴ عائد ہوتی ہے؟

(فرمودہ ۱۳/اگست ۱۹۳۷ء بمقام قادیان)

تشہّد ،تعوّ ذ اورسورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:-

میں خطبہ کیلئے تیاری کر کے آرہا تھا کہ خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب نے پیغام بھیجا کہ میں ایک ضروری امر کے متعلق کچھ بات کرنی چاہتا ہوں ۔میں جب باہر آیا تو خانصاحب نے بتایا کہ مجھے مجسٹریٹ علاقہ نے ابھی بُلوایا تھا اور جب میں گیا تو کہا کہ آج آپ کا جمعہ ہوگا ؟ اس میں کس کس کی تقریریں ہوں گی؟ میرے جواب دینے پر کہ ہمارے ہاں تو خطبہ ہی ہوتا ہے اور وہ حضرت صاحب پڑھاتے ہیں ۔فرمایا کہ میں یہاں دفعہ ۱۴۴ نافذ کر چکا ہوں اوراس کے ماتحت جمعہ کا اجتماع بھی آتا ہے ۔ مگر میں اِس کی اجازت دے دیتا ہوں بشرطیکہ خالص مذہبی مضمون ہو۔ میرے کہنے پر کہ ڈی۔سی صاحب نے حضرت صاحب سے خواہش کی تھی کہ لوگوں کو پُرامن رہنے کی تلقین کر دیں اور حضرت صاحب نے وعدہ کیا تھا کہ میں اس جمعہ پر ایسا کرنے کا پہلے ہی ارادہ رکھتا ہوں ۔ کہا کہ اچھا میں اس کی اجازت دیتا ہوں ۔مگر اسکے سِوا مرتدین کے متعلق اور کچھ نہ کہیں ۔ خانصاحب کہتے ہیں کہ میں نے مجسٹریٹ صاحب سے کہہ دیا کہ میں یہ پیغام پہنچا دوں گا۔

اس پیغام سے ظاہر ہے کہ مجسٹریٹ صاحب کے نزدیک مسلمانوں کی عبادت بھی گورنمنٹ کے قانون کے ماتحت ہے۔لیکن چونکہ ہمارا دین ایک خدا کا دین ہے گورنمنٹ کا نہیں اس لئے میں خطبہ گورنمنٹ کی اجازت کے ماتحت پڑھنے کیلئے تیار نہیں ہوں اس لئے آج میں صرف سورۂ فاتحہ کی تلاوت

پر ہی کفایت کرتا ہوں اور ۱۴۴ کے نفاذ تک قانون کا احترام کرتے ہوئے عربی خطبہ پر ہی کفایت کیا کروں گا یہاں تک کہ گورنمنٹ کے ساتھ کوئی فیصلہ ہو جائے۔

ہاں چونکہ مجھ سے ڈپٹی کمشنر صاحب نے خواہش کی تھی کہ میں امن کے قیام کے متعلق اپنے خیالات اچھی طرح جماعت پر واضح کر دوں تا کہ لوگوں میں خلافِ آئین جوش پیدا نہ ہو۔ میں اس بارہ میں وعدہ پورا کرنے کیلئے اتنا کہہ دیتا ہوں کہ جیسا کہ میں اس سے پہلے اتوار کے دن اعلان کر چکا ہوں اگر کسی احمدی نے کوئی چھوٹا یا بڑا فساد کیا تو میں اُسے کُلّی طور پر اور فوراً جماعت سے خارج کر دوں گا۔ بعد میں کوئی یہ نہ کہے کہ مجھے اطلاع نہ ہوئی تھی۔ یا یہ کہ جو پہلا اعلان ہوا تھا امور عامہ نے شاید اپنے پاس سے بنالیا ہو۔ اب میں نے اپنی زبان سے آپ لوگوں تک یہ بات پہنچا دی ہے اور اب آپ کا اختیار ہے کہ عمل کر کے جماعت میں رہیں یا اس کو ردّ کر کے جماعت سے نکل جائیں۔ کیا آپ لوگوں نے یہ بات سن لی ہے؟ (سب نے بآوازِ بلند عرض کیا کہ سن لی ہے)۔

پس میں اس بات پر خطبہ کو ختم کرتا ہوں اور ۱۴۴ کے نفاذ تک خطبہ میں صرف عربی آیات پر کفایت کروں گا جب تک کہ گورنمنٹ کے ساتھ فیصلہ نہ ہو جائے۔

(الفضل ۱۵ /اگست ۱۹۳۷ء)